سوال

(89) رزح قبض کرنے والے فرشتے کا درست نام ملک الموت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ملک الموت کے لیے عزرائیل کا لفظ سنت میں ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ البانی نے تعلیق احکام الجنائز(ص:155)میں فرمایا ہے ’’کتاب وسنت میں اس کا نام ملک الموت ہے اور یہ کہ ان کا نام عزرائیل ہے یہ صرف لوگوں میں مشہور ہے اس کی کوئی اصل نہیں اور شاید یہ اسرائیلیات میں سے ہے ۔

امام ابن کثیر(2 457)میں آیت [قل یتوفاکم ملک الموت الذی وکل بکم] (سجدہ آیت:11) کے تحت لکھتے ہیں : ’’اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک الموت فرشتوں میں سے کسی معین فرشتے کا نام نہیں ہے اور یہی حدیث براء سے بھی متبادر ہے جو ہم نے سورۃ ابراہیم میں ذکر کی ۔

اور بعض آثار میں انکانام عزرائیل بھی آیا ہے قتادۃ وغیرہ نے یہی کہا ہے اور اس کے معاون بھی ہیں ۔

تفسیر روح المعانی(21 126)میں کہا گیا ہے وہ عزرائیل ہیں اور اس کا معنی عبداللہ ہے ۔

میں کہتا ہوں : ’’شیخ البانی کا قول درست ہے کیونکہ امام سیوطی سے آیات سے متعلق احادیث وآثار کی کثرت تتبع کے باوجود انکی دُرّ(5 173)میں کچھ وارد نہیں ، صرف یہی کہا ہے کہ ’’ابن ابی الدنیا نے اور ابوالشیخ نے (العظمۃ) میں اشعث بن شعیب سے روایت کیا ہے اس نے کہا ، ابراہیم علیہ السلام نے ملک الموت سے پوچھا اور ان کا نام عزرائیل ہے اور اس کی دو آنکھیں ہیں ۔ الخ ۔ تو جیسے آپ دیکھ رہے ہیں یہ اثر اسرائیلیات میں سے ہے ۔

اور امام شنقیطی نے اضواء البیان(2) میں کہا ہے کہ اس کا نام عزرائیل ہے جیسے کہ آثار میں آتا ہے اور جہاں اور جہاں تک میں نے مطالعہ کیا ہے کسی مفسر نے یہ ذکر نہیں کیا، تفسیر اور سنت کی کتابوں کا میں نے خوب مطالعہ کیا ہے ، رجوع کریں خازن (3 473)التسہیل (ص:130)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص189

محدث فتویٰ